سوال

(133) عورت عمرہ ادا کرنے سے پہلے حیض والی ہوگئی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حج تمتع کرنے والی عورت نے احرام باندھا اور بیت اللہ پہنچنے سے پہلے حائضہ ہوگئی۔ اس صورت میں اسے کیا کرنا چاہیے؟ کیا وہ عمرہ کرنے سے پہلے حج کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورت عمرے کے احرام میں رہے، اگر نوذی الحجہ سے پہلے پاک ہوجائے اور اس کے لیے عمرہ مکمل کرنا ممکن ہو تو اسے پورا کرے، پھر حج کا احرام باندھ کر باقی ماندہ مناسک حج پورے کرنے کے لیے عرفات چلی جائے اور اگر وہ یوم عرفہ سے پہلے پاک نہ ہو تو یہ کہتے ہوئے احرام عمرہ کے ساتھ حج کا احرام باندھ لے۔

(اللهم إني أحرمت بحج مع عمرتي)

''اللہ جی! میں عمرے کے ساتھ حج کا احرام باندھتی ہوں۔'' (یعنی حج کے بعد عمرہ ضرور ادا کروں گی)

اس طرح وہ حج قران کرنے والی ہوجائے گی، لوگوں کے ساتھ وقوف کرے اور دیگر اعمال حج پورے کرے اور اس کے لیے اس کا احرام اور عید کے دن کا طواف یا اس کے بعد طواف زیارت اور سعی اس کو اس کے حج اور عمرے سے کفایت کر جائیں گے۔ البتہ حج تمتع کرنے والے کی طرح اس پر حج قران کی قربانی ضروری ہوگی۔ شیخ ابن جبرین

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

حج اور عمرہ، صفحہ: 149

محدث فتویٰ